بعونہ تعالےٰ

ردعقائدکفریہ فرقہ مرزائیہ

۱۳۵۱ ہجری

بجواب اشتہار فتویٰ شرعیہ

مؤلفہ

قاضی فضل احمد عفا اللہ عنہ سنی حنفی نقشبندی

مجددی مقیم لودھیانہ

جس میں مرزا قادیانی کے عقائد کفریہ کو درج کرکے اشتہار مرزایہ کا جواب مسکت دیا گیا ہے
اور انکے اپنے اقبالی دستاویزات سے ان کو کافر ۔ کاذب ۔ دائرہ اسلام سے
خارج ثابت کیا گیا ہے جس کا جواب نہیں ہو سکتا

اصلاح سٹیم پریس لودھیانہ

General Stock Register
Dated
6795
SAULAT PUBLIC LIBRARY RAMPUR
Book No.
Stock No.

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم   بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

فان حزب اللہ ھم الغلبون - الحق یعلوا ولا یُعلیٰ

ردِ عقائد کفریہ فرقہ مرزیہ (تاریخی نام)

سنہ ۱۳۵۱ ہجری

بجواب

اشتہار فتوی شرعیہ

حق پہ رہ ثابت قدم باطل پہ شیدائی نہ ہو   گر تجھے ایمان پیارا ہے تو مرزائی نہ ہو

قادیانی بے شبہ اسلام سے خارج ہوا   گر تجھے اسلام پیارا ہے تو مرزائی نہ ہو

آج (۸ اپریل سنہ ۱۹۳۲ء) ایک اشتہار منجانب مولوی جلال الدین شمس و مشتہرہ صوفی عبدالرحیم سیکرٹری جماعت مرزیہ لودھیانہ نامی فتویٰ شرعیہ بجواب فتویٰ شرعیہ جو علمائے جالندھر کی طرف سے شائع ہوا۔ جس میں لکھا کہ مرزا قادیانی کافر اور مرتد ہے۔ دیکھنے میں آیا۔ جو سراسر کذب پر مبنی ہے۔ اس لئے اس کا جواب مختصر بلکہ مسکت بطرز قال اور اقول عرض کیا جاتا ہے۔ بغور ملاحظہ فرمایئے۔

قبل ازیں کہ جواب شروع کریں میاں جلال الدین شمس (برعکس نہند نام زنگی کافور کا) تعارف کرا دوں یہ صاحب مرزائی میرے پرانے سنہ ۱۹۲۳ء سے دوست ہیں انکے ساتھ میرا مناظرہ بمقام موضع سمول شریف علاقہ ریاست جموں جو جہلم سے پرے ہے اسی مسئلہ پہ ہوا تھا کہ مرزا صاحب مسلمان نہیں تھے۔ اول تو میاں جی سامنے ہی نہ آتے تھے بمشکل سے ایک ذیلدار صاحب چودھری اللہ داد خاں اور خیالی رام پٹواری صاحبان مُلا صاحب کو میدان مناظرہ میں لائے مگر ملا نے صاحب مرزا صاحب کو مسلمان ثابت نہ کر سکے اور ہزارہا لوگوں کے سامنے میدان مناظرہ سے ... گئے۔ وہ روئداد مناظرہ چھپی ہوئی موجود ہے جس پر اکثر معززین حاضرین جلسہ ذیلدار صاحب وغیرہ کے دستخط تصدیقی ثبت ہیں اب ان کو ایسی ندامت اور خجالت کے بعد مرزا صاحب کو مسلمان ثابت کرنے کی کوشش کرنا بے سود تھا۔ وہ روئداد

حافظ محمد سیکرٹری انجمن حنفیہ سموال شریف دوتیال علاقہ ریاست جموں سے مل سکتی ہے + شروع جواب

قال۔ ایک اشتہار فتویٰ شرعیہ کے نام سے، چند غیر معروف ملانوں کی طرف سے ضلع جالندھر سے شائع ہوا تھا جس کا خلاصہ یہ ہے کہ موافق شریعت محمدیہ کے مرزا غلام احمد اور اس کے ہم عقیدہ قطعی اور یقینی کافر مرتد ہیں اور جو غلام احمد کو نبی اللہ نہیں مانتے مگر زمانہ کا مجدد ٹھہرتے ہیں وہ بھی کافر مرتد ہیں۔ بلفظہ۔

اقول۔ فتویٰ شرعیہ جاری کردہ علمائے ضلع جالندھر بالکل صحیح ہے جو مطابق فتاوے حرمین شریفین زادہما اللہ شرفاً و تعظیماً و ہندوستان وغیرہ ہے۔ قابل تسلیم و تعظیم ہے۔ فی الواقع مرزا غلام احمد قادیانی خارج از اسلام کافر اور مرتد ہے۔ اس کے عقائد حسب ذیل ہیں:-

کفر اول دعویٰ نبوت و رسالت

۱۔ (الہام) آیت قرآنی۔ تمام لوگوں سے کہدے کہ میں تمہاری طرف رسول ہو کر آیا ہوں اشتہار معیار الاخیار صفحہ ۲-۳ +

۲۔ (الہام) جو شخص تیری پیروی نہیں کریگا۔ اور تیری بیعت میں داخل نہیں ہوگا اور تیرا مخالف رہیگا وہ خدا اور رسول کی نافرمانی کرنے والا اور جہنمی ہے۔ بلفظہ معیار الاخیار صفحہ ۸ +

۳۔ (الہام) جو الو۔ خدا سے ڈرو اور مجھے بھیجا تو اور میری اطاعت کرو۔ نافرمانی پر مت مرو۔ بلفظہ خطبہ الہامیہ صفحہ ۳۵-۳۶ +

۴۔ خدا کی لعنت اس شخص پر جو میری مخالفت کرتا ہے یا میرا انکار کرتا ہے۔ بلفظہ مرزا صاحب کی تحریر بنام مہر علی شاہ صاحب گولڑوی۔ ۲۰ جولائی سنہ ۱۹۰۰ء صفحہ ۷ +

۵۔ اس وقت بھی خدا کا رسول تمہارے درمیان ہے جو مدت سے تم کو عذابوں کے آنے کی خبر دے رہا ہے پس سوچو اور ایمان لاؤ تاکہ نجات پاؤ۔ بلفظہ اشتہار النداء من وحی السماء ۱۰ اپریل سنہ ۱۹۰۶ء صفحہ ۵ حاشیہ +

۶۔ میری نسبت بار بار کہا گیا ہے کہ یہ خدا کا فرستادہ (رسول) خدا کا مامور۔ خدا کا امین خدا کی طرف سے آیا ہے جو کچھ یہ کہتا ہے۔ اس پر ایمان لاؤ۔ اس کا دشمن جہنمی ہے۔ بلفظہ انجام آتھم صفحہ ۶۲

۷ - میں نبی اور رسول ہوں۔ جو میرا مرید ہے وہ اس پر ایمان رکھتا ہے اور جو اس کا نفی میں جواب دیتا ہے۔ وہ ناواقف ہے۔ سمجھا گیا۔ ایک غلطی کا ازالہ سنہ ۱۹۰۱ء

۸ - ہر ایک شخص کو جس کو میری دعوت پہنچی ہے اور اس نے مجھے قبول نہیں کیا۔ وہ مسلمان نہیں۔ بلفظ مرزا جی کا خط بنام عبدالحکیم خاں ڈاکٹر پٹیالہ مندرجہ الذکر الحکیم نمبر ۴ صفحہ ۲۴ +

۹ - مومنو ڈرو اللہ سے اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔ الحکم ۲۴ مارچ سنہ ۱۹۰۰ء

۱۰ - سچا خدا وہی خدا ہے جس نے قادیاں میں اپنا رسول بھیجا۔ بلفظ دافع البلا صفحہ ۱۱

۱۱ - مجھے کافر کہنے والے اور نہ ماننے والے دونوں کافر ہیں۔ ملخصاً حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۶۴

کفر دوم توہینات انبیا علیہم السلام ۔ (نقل کفر کفر نہ باشد)

۱ - حضرت عیسیٰ علیہ السلام شراب پیا کرتے تھے۔ بلفظ کشتی نوح صفحہ ۶۵ حاشیہ۔

۲ - حضرت مسیح یوسف نجار کا بیٹا تھا۔ ازالہ اوہام صفحہ ۳۰۴ +

۳ - حضرت مسیح علیہ السلام مسمریزم کیا کرتے تھے جو قابل نفرت ہے۔ ازالہ صفحہ ۳۰۸ +

۴ - حضرت مسیح نے ایک کنجری کو بغل میں لیا۔ اور اس سے عطر ملوایا۔ نور القرآن صفحہ ۲۶ - ۲۷ +

۵ - یسوع کی تین دادیاں نانیاں زناکار اور کسبی عورتیں تھیں۔ وہ ایک بھلا مانس آدمی بھی نہ تھا ضمیمہ انجام آتھم صفحہ ۷ +

۶ - مسیح کی پیشینگوئیاں سب غلط نکلیں۔ ازالہ اوہام صفحہ ۷ +

۷ - مریم کا بیٹا کشلیا کے بیٹے سے کچھ زیادت نہیں رکھتا۔ انجام آتھم صفحہ ۴۱ +

۸ - حضرت موسیٰ کی پیشینگوئیاں بھی ظہور پذیر نہیں ہوئیں۔ اور حضرت مسیح کی پیشگوئیاں سب غلط نکلیں۔ ازالہ اوہام صفحہ ۸ +

۹ - حضرت مسیح بیماروں کو عمل الترب مسمریزم کے ذریعے سے اچھا کرتے تھے۔ ہدایت۔ توحید دینی استقامتوں میں قریب قریب ناکام رہے۔ ازالہ اوہام صفحہ ۳۱۰ +

۱۰ - ابن مریم کے ذکر کو چھوڑ دو۔ اس سے بہتر غلام احمد ہے۔ دافع البلا صفحہ ۱۲ +

۱۱- سورہ بقرہ میں جو ایک قتل کا ذکر ہے کہ گائے کی بوٹی مارنے سے مقتول زندہ ہو گیا تھا اور اپنے قاتل کا پتہ دے دیا تھا۔ یہ موسیٰ کی محض دھمکی تھی اور مسمریزم تھا۔ ازالہ صفحہ ۷۴۸ +

۱۲- حضرت ابراہیم کے چار پرندوں کا معجزہ جو قرآن میں ہے یہ بھی مسمریزم تھا۔ ایضاً صفحہ ۷۵۲ +

۱۳- ایک بادشاہ کے وقت چار سو نبیوں نے اس کی فتح کی پیشگوئی کی وہ جھوٹے نکلے۔ وہ بادشاہ اسی میدان میں مارا گیا۔ ازالہ اوہام صفحہ ۶۲۹ +

۱۴- سیر معراج (حضرت صلی اللہ علیہ وسلم) اس جسم کثیف کے ساتھ نہیں تھا۔ ازالہ صفحہ ۴۷ +

۱۵- حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے الہام اور وحی بھی غلط نکلے۔ ازالہ اوہام صفحہ ۶۸۸ +

۱۶- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ابن مریم اور دجال اور اس کے گدھے اور یاجوج ماجوج اور دابۃ الارض کا حال اور حقیقت معلوم نہ ہوئی۔ ازالہ صفحہ ۶۹۱ +

۱۷- الہام۔ وانی فضلتک علی العالمین۔ تحقیق میں نے تجھے تمام جہانوں پر فضیلت دی۔ اربعین نمبر ۲ صفحہ ۷

۱۸- الہام۔ لولاک لما خلقت الافلاک۔ اگر میں تجھے پیدا نہ کرتا تو زمین و آسمان پیدا نہ کرتا۔ حقیقۃ الوحی صفحہ ۹۹ +

۱۹- الہام۔ آسمان سے کئی تخت اترے۔ پر تیرا تخت سب کے اوپر بچھایا گیا۔ ملخصاً حقیقۃ الوحی صفحہ ۸۹ +

کفر سوم ابن اللہ ہونے کے الہامات

۱- انت منی بمنزلۃ اولادی۔ تو میری اولاد کی طرح ہے۔ حقیقۃ الوحی صفحہ ۸۶ +

۲- انت منی بمنزلۃ ولدی۔ تو میرے بیٹے کی طرح ہے۔ اربعین نمبر ۳ صفحہ ۳۴ +

۳- اسمع ولدی۔ میرے بیٹے سن۔ البشریٰ جلد اول صفحہ ۴۹ +

۴- (منشی الٰہی بخش کی نسبت الہام) تیرا حیض دیکھنا چاہتا ہے۔ اس حیض سے خوبصورت لڑکا بنا دیا ہے۔ اس لئے تو مجھ سے بمنزلہ اولاد کے ہے۔ ملخصاً اربعین نمبر ۴ صفحہ ۱۹ حاشیہ +

۵- میں مریم بنا۔ پھر مجھے حیض آیا۔ اس کا بچہ بنا۔ پھر مجھے دردزہ ہوا۔ بچہ جنا۔ وہ بچہ میں ہی تھا میرا نام خدا نے عیسیٰ رکھا۔ ملخصاً کشتی نوح صفحہ ۴۴ - ۴۵ +

کفر چہارم ۔ دعویٰ خدائی

۱۔ انما امرک اذا اردت شیئًا ان تقول لہ کن فیکون ۔ تو جس بات کا ارادہ کرتا ہے ۔ وہ تیرے حکم سے فی الفور ہو جاتی ہے ۔

(الہام) حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۰۵

۲۔ میں نے کشف میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں ۔ اور اس پر یقین کیا کہ وہی ہوں پھر میں نے آسمان بنائے زمین بنائی ۔ اور انسانوں کو پیدا کیا ۔ اور میں اُن پر قادر تھا ۔ ملخصاً کتاب البریہ صفحہ ۷۸ ۔ ۷۹ ۔

۳۔ ورایتنی فی المنام عین اللہ وتیقنت انني هو .... ثم خلقت السماء الدنیا وقلت انا زینا السماء الدنیا بمصابیح الخ کتاب الہامی آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۵۶۴ ۔ ۵۶۵ ۔ ۵۶۶ ۔ یعنی میں نے خواب کشف میں دیکھا کہ میں عین اللہ ہوں اور یقین کیا کہ واقعی وہی ہوں ۔ پھر میں نے آسمان کو پیدا کیا ۔ اور پھر میں نے یہ کہا (جو خدا نے کہا تھا) کہ تحقیق ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں سے زینت دی ۔ الخ

بعینہٖ کتاب البریہ

کفر پنجم ۔ خدا کے باپ اور بیٹے ہونے کا الہام

الہام ۔ انت منی وانا منک ۔ تو مجھ سے ہے اور میں تجھ سے ہوں

بلفظہٖ حقیقۃ الوحی صفحہ ۷۴

کفر ششم مجموعہ دیگر عقائد کفریہ مزریہ قادیانیہ

۱ - الہام۔ میرا رب عاج ہے (جس کے معنی اب تک معلوم نہیں۔ بکر عاج کے معنی کتب لغت میں ہاتھی دانت اور گوبر کے ہیں اور اصح عاج سومنات کے مندر کا بت (جس کو حضرت محمود غزنوی رحمۃ اللہ علیہ نے توڑا) تھا۔ براہین احمدیہ صفحہ ۵۵۶ +

۲ - فرشتوں کا انکار وہ سیارات ہیں۔ توضیح مرام صفحہ ۳۳ سے ۶۹ تک -

۳ - جبرائیل علیہ السلام زمین پر کبھی نہیں آئے اور نہ آتے ہیں۔ توضیح مرام صفحہ ۶۸ تا ۸۵ -

۴ - قرآن شریف میں گندی گالیاں بھری ہیں۔ ازالہ اوہام صفحہ ۲۵ تا ۲۶ +

۵ - قرآن شریف میں جو معجزات ہیں وہ سب مسمریزم ہیں۔ ازالہ اوہام صفحہ ۳۰۶ تا ۳۵۷ +

۶ - قرآن شریف میں آیت اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ قَرِیْبًا مِّنَ الْقَادِیَانْ موجود ہے ازالہ صفحہ ۷۶-۷۷

۷ - قادیاں حرم کعبۃ اللہ ہے۔ الہام ومن دخلہ کان امنا۔ براہین احمدیہ صفحہ ۵۵۸

۸ - براہین احمدیہ کلام الٰہی ہے۔ ازالہ اوہام صفحہ ۵۳۳ - انگریزی ممدوہ اشتہار +

۹ - آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین نہیں ہیں۔ توضیح مرام صفحہ ۱۸ +

۱۰ - خلفائے راشدین میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ داخل نہیں۔ ازالہ اوہام صفحہ ۱۰۰ و ۱۰۶ +

۱۱ - قیامت نہیں ہوگی تقدیر کا انکار۔ ازالہ اوہام کا پہلا صفحہ۔ عاجز مسافر کا اشتہار دہلی +

۱۲ - حضرت مہدی نہیں آئینگے۔ ازالہ اوہام صفحہ ۴۵۷۔ ۵۱۸ +

۱۳ - دجال پادری اور انگریز ہیں اور کوئی دجال نہیں۔ ازالہ صفحہ ۴۹۵ - انجام آتھم ضمیمہ صفحہ ۴۷ وغیرہ

۱۴ - دجال کا گدھا ریل ہے۔ اور کوئی گدھا نہیں۔ ازالہ صفحہ ۶۸۵ +

۱۵ - یاجوج ماجوج انگریز اور روس ہیں اور کوئی نہیں۔ ازالہ صفحہ ۵۰۲ +

۱۶ - دابۃ الارض علماء و واعظین یا طاعون کے کیڑے ہیں ازالہ صفحہ ۵۱۰۔ الحکم ۲۴ اپریل ۱۹۰۲ء

۱۷ - دخان علامت قیامت کوئی نہیں ہے وہ قحط عظیم ہے۔ ازالہ صفحہ ۵۱۳ +

۱۸ - آفتاب مغرب سے نہیں نکلیگا۔ ازالہ اوہام صفحہ ۵۱۵ - ۵۱۷ +

۱۹ - عذاب قبر کوئی نہیں۔ ازالہ اوہام صفحہ ۳۱۵ +

۲۰ - تناسخ صحیح ہے۔ کتاب ست بچن صفحہ ۴۴ ۔ جنگ مقدس صفحہ ۱۰ +

۲۱ - اعمال میں سے نہ مرزا صاحب نے کلمہ طیبہ پڑھا۔ نہ نماز پڑھی۔ نہ روزہ رکھا۔ نہ زکوٰۃ دی۔ نہ حج کیا۔ جو کافر ہونے کی بیّن دلیل ہے۔ باقی اعمال کثیر ہیں جو ترک کئے گئے +

قال۔ جواب ہماری طرف سے یہ ہے کہ ان نام نہاد اور بد نام کنندہ اسلام ملانوں پر کوئی افسوس نہیں کیونکہ ان پیٹ کے پجاری ملانوں کی روزی اسی پر ہے۔ یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی علماؤهم شر من تحت ادیم السماء (مشکوٰۃ شریف)

اقول۔ میاں شمس صاحب نے علماء کی توہین کرکے ایک پیشگوئی کے الفاظ عربی لکھ کر مشکوٰۃ شریف کا حوالہ دیدیا۔ مشکوٰۃ چار جلدوں میں ہے۔ نہ کسی جلد کا حوالہ۔ نہ کسی باب اور فصل کا حوالہ۔ تاہم مناسب موقع پر تلاش کی گئی۔ یہ حدیث نہ ملی۔ یہ پہلا جھوٹ ہے +

قال۔ نواب صدیق حسن خاں صاحب مشہور محدث اپنی کتاب حجج الکرامہ کے صفحہ ۳۶۳ میں لکھتے ہیں۔ جب امام مہدی تشریف لائینگے۔ تو اُن کے زمانہ کے مولوی اُنکے متعلق فتویٰ دیکر کافر اور گمراہ قرار دینگے۔ بلفظہ +

اقول۔ بالکل غلط اور جھوٹ۔ صفحہ مذکورہ حجج الکرامہ کو دیکھا گیا۔ اس میں حضرت مہدی علیہ السلام کا نام اور ذکر تک درج نہیں۔ یہ دوسرا جھوٹ ہے۔ حجج الکرامہ کے صفحہ ۲۵۱ سے ۲۹۵ تک حضرت امام مہدی علیہ السلام کا حال مفصل لکھا ہے۔ احادیث کے حوالے دئے گئے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ زمین میں میرے میں سے اور میرے اہلبیت میں سے قیامت کے قریب ایک مرد ہوگا جس کا نام میرے نام پر (محمد) اور اُس کے باپ کا نام میرے باپ کے نام پر (عبد اللہ) ہوگا۔ یہ حدیث ترمذی اور ابوداؤد میں ہے اور صحیح اور حسن ہے۔ اور دوسری احادیث میں لفظ بنی فاطمہ بھی آیا جن میں لکھا ہے کہ وہ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیگا جبکہ ظلم اور جور سے بھری ہوگی۔ کہئے مرزا جی کا نام غلام احمد بن غلام مرتضیٰ نہ تھا؟ عدل و انصاف سے مرزا جی کو کیا واسطہ۔ خود عدالتوں میں کھنچے پھرتے رہے۔ یہ تیسرا جھوٹ ہے +

قال۔ اسی طرح مجدد الف ثانی اپنے مکتوبات صفحہ ۵۵۔ جلد دوم میں لکھتے ہیں۔ چونکہ مرزا صاحب پر فتویٰ کفر لگا۔ اس لئے یہ اُن کی سچائی کی دلیل ہے +

اقول۔ یہ خوب بودی دلیل ہے کہ جس پر فتویٰ کفر لگے۔ وہ مہدی بن جائے۔ جلد دوئم مکتوبات کے صفحہ ۵۵ کو دیکھا گیا۔ اس میں ہرگز یہ مضمون نہیں ہے۔ البتہ مکتوب نمبر ۵۵۔ جلد دوم صفحہ ۱۰۶ مطبع نولکشور میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ذکر ہے کہ وہ نزول کے بعد شریعت محمدیہ پر عمل درآمد کرینگے اور علمائے ظواہر ان کے اجتہاد و لفت کو بے سمجھی سے خلاف کتاب و سنت جانیں گے۔ اس کی مثال دی ہے کہ جیسے حضرت امام اعظم کوفی (رضی اللہ عنہ) کے درجہ علیا سے ناواقف علمائے ظواہر (وہابی) ان کو خلاف قرآن و سنت کہتے ہیں۔ لیکن اس میں یہ الفاظ بالکل نہیں ہیں کہ علماء اُن پر کفر کا فتویٰ لگائینگے۔ یہ بالکل سفید جھوٹ ہے۔ یہ چوتھا جھوٹ ہے ؛

ہاں المکتوب نمبر ۶۷ در بیان عقائد اہلسنت والجماعت کے لکھا ہے کہ جب حضرت مہدی ظاہر ہونگے۔ اُنکے سر پر ابر ہوگا۔ اُس بادل میں سے منادی ندا کریگا کہ یہ شخص مہدی ہے۔ اس کی متابعت کرو۔ وہ تمام زمین کا مالک ہوگا۔ اور اس کا نام میرے نام پر اور باپ کا نام میرے باپ کے نام پر ہوگا یعنے محمد ابن عبداللہ۔ اور اصحاب کہف اس کے مصاحب اور معاون ہونگے۔ اور اُن کے وقت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام نزول فرمائینگے اور انکے ساتھ دجال کے قتال میں موافقت کرینگے۔ حضرت مہدی علیہ السلام کے ظہور سے پہلے ماہ رمضان میں چودھویں رات کو سورج گہن ہوگا۔ اور پہلی تاریخ کو چاند کو گہن لگیگا۔ یہ کسوف اور خسوف برخلاف زمانہ اور حساب منجمان کے ہونگے۔ جو مرزا جی کی جھوٹائی کی پوری پوری دلیل ہے۔ یہ پانچواں جھوٹ ہے۔

حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا قصہ یوں ہے کہ رافضیوں نے بادشاہ سے شکایت کی بار کی کارگر نہ ہوئی۔ کیونکہ حضرت مجدد علیہ الرحمۃ نے رد شیعہ میں ایک زبردست کتاب لکھی تھی۔ آخر شکایت پر بادشاہ کے سجدہ کرنے پر حضرت مجددؒ کو مجبور کیا۔ انہوں نے بادشاہ کو سجدہ نہ کیا۔ اس لئے بادشاہ نے ان کو قید کر دیا۔ بالآخر بادشاہ نے ان کو قید سے نہایت عزت اور احترام کے ساتھ رہا کر دیا۔ پھر تمام خاندان شاہی شاہجہان و عالمگیر وغیرہ بادشاہان امراء اور وزراء سلسلہ عالیہ میں مرید ہو کر داخل ہوگئے اور اس میں یہ بھی لکھا ہے کہ حضرت مہدی آخر الزماں جب آئینگے وہ تیرے طریقہ پر ہونگے یہ مجھے بشارت دی گئی ہے دیکھو خزینۃ الاصفیا جلد اول صفحہ ۶۰۳۔ یہ چھٹا جھوٹ ہوا ؛

قال۔ قرآن مجید کی آیت فلما جاءتھم رسلھم الآیۃ سے ظاہر ہے
کہ مولوی کہلانے والے ہمیشہ اپنے فرستادوں (رسولوں) کو جھٹلاتے رہے ہیں اور
کافر مرتد کہتے رہے ہیں۔ بلفظہ۔

اقول۔ یہ آیت کافروں کے حق میں نازل ہوئی تھی۔ چونکہ مرزائی ہم سب جہان کے
مسلمانوں کو کافر جانتے ہیں۔ اس لئے مسلمانوں کے حق میں لگا دی۔

قال۔ اب تک جس قدر اولیاء اللہ گذرے ہیں۔ ان طاغوت پرست مولویوں نے
سب کو کافر مرتد کہا ہے۔ چنانچہ امام ابو حنیفہ۔ امام مالک۔ امام شافعی۔ امام حنبل۔
امام بخاری۔ غوث الاعظم۔ حضرت مجدد الف ثانی۔ حضرت محی الدین ابن عربی سب کو
کافر۔ مرتد زندیق کہا ہے۔

اقول۔ یہ سب سراسر جھوٹ اور افترا ہے اور اپنے پیغمبر کی سنت کا احیا ہے
افسوس۔ مرزائی صاحب نے یہ نہ بتایا۔ بزرگان دین وحامیان اسلام اولیائے کرام
نے مرزا صاحب کی طرح مخالفت اسلام میں کیا کیا کلمات کفر اپنی زبان سے نکالے تھے۔
جن کی وجہ سے ان پر کفر کے فتاوے لگائے گئے تھے۔ تین حضرات امام اعظم رضی اللہ عنہ
امام احمد حنبل رحمۃ اللہ علیہ۔ امام مجدد الف ثانی کی کیفیت میں لکھتا ہوں یعنے
حضرت امام الائمہ امام اعظم رضی اللہ عنہ کو عہدہ قضا کے قبول نہ کرنے کی وجہ سے
قید کیا گیا۔ اور امام حنبل رحمۃ اللہ علیہ کو قرآن شریف کے مخلوق نہ کہنے سے معتزلہ
فرقہ کی شکایت پر تازیانہ کا حکم ہوا۔ اس وقت جبکہ اُن کے ہاتھ باندھے گئے تو ان کا
ازار کھل گیا۔ اس وقت غیب سے دو ہاتھ پیدا ہوئے اور ازار باندھ دیا گیا۔ خلیفہ
نے جب یہ حال دیکھا۔ فوراً عزت کے ساتھ چھوڑ دیا۔ حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ
کا حال پہلے لکھا جا چکا ہے۔ اور باقی اولیائے کرام بھی فتاوی کفر سے بری ہیں۔
یہ سب ان پر افترا اور جھوٹ ہے۔ اب حساب کرنے سے یہ پندرہ جھوٹ ہوئے۔

اب قابل غور امر یہ ہے کہ جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت مہدی علیہ السلام
پر مولوی اس زمانہ کے فتاوے کفر لگائینگے۔ تو دونوں حضرات مولویان زمانہ کو کیا جواب

دینگے۔ صاف ہے کہ کچھ جواب نہ دینگے۔ لیکن مرزاجی جو پہلے حضرت مسیح علیہ السلام اور مہدی علیہ السلام کے دعویٰ کرنے سے بڑے زور سے انکار کرتے رہے ہیں دیکھو ازالہ اوہام اور پھر اس کے بعد بڑے زور سے دعویٰ کرتے ہیں اپنے زمانہ کے مولویوں کو کیسی گندی گالیاں دیتے ہیں +

مرزاجی کی طرف سے علمائے کرام وصوفیائے عظام کو گالیاں

اے بد ذات فرقہ مولویان۔ ظالم مولویوں بے ایمانی کا پیالہ تم نے پیا۔ مولویوں تم پر لعنت خدا کی۔ فرشتوں کی لعنت۔ تمام صلحا کی لعنت۔ سب صوفیوں پر لعنت مولوی محمد حسین شیخ نجدی۔ گمراہ مفتری بطال اور شیطان کور۔ مولوی رشید احمد یہودی مولوی مردار خوار۔ فرعون۔ ہامان۔ بدبخت۔ خبیث۔ وحشی۔ پلید۔ بندر۔ کتے۔ سور وغیرہ وغیرہ ضمیمہ انجام آتھم صفحہ ۔ وعصائے موسیٰ گالیوں کی ڈکشنری۔ کیا یہ مرزا صاحب کے کاذب مکمل ہونے کی دلیل نہیں ہے؟ بالضرور ہے +

قال۔ بلکہ یہ مولوی تو خود ایک دوسرے پر کفر کا فتویٰ لگانے کے عادی ہیں۔ دیوبندیوں پر۔ اسمٰعیل دہلوی۔ گنگوہی۔ نانوتوی۔ انبیٹھی تھانوی وغیرہم وہابی۔ نذیر حسین دہلوی غیر مقلد بے دین پر کفر کا فتویٰ لگا ہوا ہے +

اقول۔ یہ بھی مرزاجی کے کاذب ہونے کی دلیل ہے کیونکہ حضرت مہدی علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے وقت ایسا عمل نہیں ہوگا۔ جو مرزاجی کے وقت ہوا۔ کہ تمام فرق سنی۔ شیعہ۔ وہابی وغیرہم وعرب وعجم نے متفقہ طور پر مرزاجی پر فتویٰ کفر وارتداد مرتب کیا۔ جو واقعی صحیح ہے +

قال۔ چاروں اماموں۔ چاروں سلسلہ والوں کو کافر ومرتد۔ کا فتویٰ دیا گیا۔

جامع الشواہد صفحہ ۲ ⁘

اقول۔ یہ بالکل غلط ہے۔ جامع الشواہد میں تو یہ لکھا ہے کہ جو لوگ چاروں اماموں اور چاروں سلسلوں کو کافر کہتے ہیں وہ کافر ہیں۔ مرزائی تحریر و فہمید ان کی الٹی سمجھ پر آپ کے درست قربان۔ اگر وہ سچا ہے تو وہ اہلسنت والجماعت احناف پر کوئی فتویٰ کفر بہ ثبت مواہیر علما نکال کر دکھلاوے۔ جو ہرگز دکھلا نہیں سکتا ⁘ یہ سولہواں جھوٹ ہے ⁘

قال۔ یہ باطل پرست ملا نے لکھتے ہیں کہ مرزا صاحب نے خدائی کا دعویٰ کیا۔ حضرت عیسیٰ کی توہین کی۔ مرزا صاحب نے کہیں نہیں لکھا کہ میں خدا ہوں یا خدا کا بیٹا ہوں ⁘

اقول۔ سراسر جھوٹ میں مرزا جی کی کتابوں سے دکھلا چکا ہوں کہ مرزا جی نے خدا کا بیٹا ہونا۔ خدا ہونا بلکہ خدا کا باپ ہونا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور اکثر انبیاء علیہم السلام اور خاص حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سخت توہین کی ہے یہ سترھواں جھوٹ ہے

قال۔ ؎ ما مسلمانیم از فضل خدا ⁘ مصطفےٰ مارا امام و پیشوا۔ بلفظہ۔

اقول۔ یہ بھی جھوٹ اور نفاق ہے۔ جب مرزا جی پر ایمان نہ لانے سے تمام مسلمان کافر ہیں تو پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے امام و پیشوا ہونے کا کیا فایدہ۔ یہ نری منافقت ہے۔ پھر اس کے آگے کا شعر نہیں لکھا وہ یہ ہے ؎

ہست او خیر الرسل خیر الانام
ہر نبوت را بروشد اختتام

اس شعر سے مرزا صاحب نے خود اپنی نبوت کا استیصال کر دیا۔ کوئی نبوت خانہ زاد۔ بروزی ظلی۔ تشریعی۔ غیر تشریعی۔ محدثی وغیرہ ہر قسم کی نبوت کا خاتمہ ہو چکا۔ کاٹھ کر مہر لگا دی اب مرزائی امت اپنے پیغمبر مصنوعی کو رسول اور نبی مانتے رہیں تو کیا بنتا ہے۔ دراصل ایک وہ مسلمان ہی نہیں۔

یہ اٹھارہواں جھوٹ ہے۔

اب میں مرزاجی کا اپنا اقبالی کافر ہونا لکھتا ہوں

اوّل - میں نبوت کا مدعی نہیں بلکہ ایسے مدعی کو دائرہ اسلام سے خارج سمجھتا ہوں - بلفظہ مرزاجی کا فیصلہ آسمانی صفحہ ۴ سطر ۴ -

دوم - میں اُن تمام باتوں کو مانتا ہوں جو قرآن اور حدیث کی رو سے مسلم الثبوت ہیں - اور سیدنا و مولانا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ختم المرسلین کے بعد - اور کسی دوسرے مدعی نبوت اور رسالت کو کافر اور کاذب جانتا ہوں الخ (ایک عاجز مسافر کا اشتہار ۲ اکتوبر ۱۸۹۱ء مقام دہلی و دین الحق صفحہ ۲۷-۲۸ ٭

سوم - اب میں مفصلہ ذیل امور کا مسلمانوں کے سامنے صاف صاف اقرار کرتا ہوں اس خانہ خدا جامع مسجد دہلی میں کہ میں جناب خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کا قائل ہوں اور جو شخص ختم نبوت کا منکر ہو - اس کو بے دین اور دائرہ اسلام سے خارج سمجھتا ہوں - بلفظہ تقریر واجب الاعلان ۲۳ اکتوبر ۱۸۹۱ء مطبوعہ مطبع افتخار دہلی صفحہ ۵ -

چہارم - ان پر واضح رہے کہ ہم بھی نبوت کے مدعی پر لعنت بھیجتے ہیں - بلفظہ مرزا صاحب کا اشتہار مولوی غلام دستگیر علیہ الرحمۃ کے جواب میں مورخہ ۲۰ شعبان ۱۳۱۴ھ مطبوعہ ضیاء الاسلام پریس قادیان ٭

پنجم - جو مسلمان قرآن شریف پر ایمان رکھتا ہے اور آئت ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین کو خدا کا کلام یقین کرتا ہے - وہ کبھی کہہ نہیں سکتا کہ میں بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد رسول اور نبی ہوں - انجام آتھم صفحہ ۲۷ حاشیہ -

ششم - مرزاجی کا اقبال کہ میں اور میری جماعت مسلمان نہیں ہے - ملخصاً - دیکھو - مرزاجی کا لیکچر ۳ ستمبر ۱۹۰۴ء صفحہ ۳ و ۲۵ و ۱۲ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۹۰ تا ۹۲ ٭

دل کے پھپھولے جل اٹھے سینہ کے داغ سے
اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے

میاں شمس کہئے! کیا مسیح موعود اور مہدی معہود بھی ایسا فتویٰ کفر کا اپنے پر لگا ئینگے یا لگا چکے ہونگے۔ ہرگز نہیں۔ یہ کیسے روشن دلیل مرزا جی کی جھٹائی پر ہے۔ اور فرمائیے! کہ مرزا صاحب کو کثرت بیماریاں قتیح۔ فالج۔ قولنج۔ مرگی۔ ذیابطیس دماغی کمزوری۔ دوران سر۔ کثرت پیشاب دن میں سو سو بار۔ درد گردہ۔ تشنج دل۔ مالیخولیا۔ مراق۔ ہسٹیریا۔ جذام۔ ہیضہ وغیرہا تھیں۔ کیا ان بیماریوں میں سے مسیح موعود اور مہدی معہود کو بھی کوئی بیماری تھی۔ ہرگز نہیں۔ پھر اس سے بڑھ کر مرزا جی کے کذب پر کوئی اور کامل دلیل اور کیا ہو سکتی ہے ؎

رفتیم بتا دیاں کلیسا دیدیم ۔۔۔ بیمارترین خلق عیسا دیدیم

کافر شدہ مدعی ابنیت حق ۔۔۔ گرد وشش بسجود چند ترسا دیدیم

اُس کے بیماروں کا کیا ہوگا علاج

کالرہ سے خود مسیحا مر گیا (تاریخ وفات)

۱۳۲۶ ہجری

مسیح موعود اور مہدی معہود تو بیماروں کو راضی اور تندرست اپنی دعا سے کرینگے۔ لیکن مرزا جی خود بیماریوں کی کثرت سے اس جہان سے چل بسے۔ افسوس!

قال. خاکسار جلال الدین شمس مولوی فاضل ۲۶ فروری ۱۹۳۲ء

اقول. مولوی فاضل صاحب کی لیاقت اپنے نام کے ہر دو شین سجعہ سے ظاہر ہے اور تاریخ بھی ۲۶ فروری ۱۹۳۲ء غلط ایک سال پہلے کی ہے۔ حالانکہ یہ اشتہار ابتدائے ماہ اپریل ۱۹۳۳ء کو شائع ہوا ہے۔ یہ انیسواں جھوٹ ہے +

اصل غرض شائع کرنے اشتہار کی مقدمہ بہاولپور ہے

معلوم ہوا کہ ریاست اسلامی بہاولپور میں مرزائیوں نے ایک مقدمہ

5795

اثبات نکاح عورت مسلمہ کا دائر کیا ہے۔ پہلے میاں بیوی دونوں مسلمان تھے۔ اس کے بعد خاوند مرزائی ہوگیا۔ کیونکہ مرزا قادیانی اور اس کی اُمت بوجہ عقائد کفریہ کافر ہے اس لیے مسلمہ عورت کا نکاح کافر سے حرام ہے۔ اس پر مرزائی خاوند نے دعویٰ کیا کہ ہم مسلمان ہیں نکاح فسخ نہیں ہوا۔ علمائے دیوبند کے شہادتیں پیش ہوئے۔ انھوں نے ثابت کیا کہ مرزائی کافر ہیں لیکن ابھی مقدمہ فیصل نہیں ہوا۔ اسی دوران میں اسی میاں شمس نے ایک رسالہ بنام مقدمہ بہاولپور لکھا ہے۔ وہ بالکل غلط اور دھوکہ دہی پر ہے۔ عجب یہ ہے کہ جب کہا گیا کہ مرزا جی نے دعوٰی نبوت کیا اور مرزائی اُمت اس کو پیغمبر، رسول، نبی مانتے ہیں جو کفر صریح ہے۔ تو میاں شمس نے وہ عبارات پیش کی ہیں جو مرزا جی نے مسلمان ہونے کی حالت میں لکھی تھیں اور جہاں ضرورت ہوئی وہاں نبی اور رسول بھی لکھ دیا۔ بعینہ شتر مرغ کی مثال کو ثابت کر دیا۔ کسی نے شتر مرغ سے کہا کہ تو بوجھ اٹھا۔ تو اُس نے کہا کہ میں مرغ ہوں۔ جب کہا کہ اچھا ذرہ اڑ کر دکھا تو کہا کہ میں شتر ہوں۔

یہ کیا دین ہے کہ مرزائی ہم سب مسلمانوں کو کافر لکھتے اور جانتے ہیں تو پھر مسلمان کا نکاح کافرہ عورت سے کیسے ہو سکتا ہے۔ خیر بہر حال فاضلان حکام ریاست خود عالم و فاضل ہیں۔ وہ دین اسلام کے احکام سے بخوبی واقف ہیں وہ خدا کے فضل سے دھوکے میں آنے والے نہیں ہیں۔ جب مرزا صاحب کے بے شمار عقائد کفریہ ہیں جو چند اس میں بھی لکھے گئے ہیں۔ مرزا صاحب خود اپنے دستاویزات اقبالی سے کافر اور مرتد ہیں۔ وہ ایک منٹ کے لیے بھی مسلمان ثابت نہیں ہو سکتے۔ دیکھو میرا چیلنج اور دو رسائل تعویذ الاسلام جن میں دو سو روپیہ انعام دینے کا وعدہ ہے اگر کوئی مرزائی مرزا قادیانی کو مسلمان ثابت کرے۔ فتاوی عرب و عجم الگ ہیں۔ والسلام من اتبع الہدیٰ

راقم فقیر قاضی فضل احمد عفا اللہ عنہ سنّی حنفی نقشبندی مجددی مقیم لودھیانہ